سوال

کیا میرے لیے بیوی اوراس کے والد کی بیوی (یعنی میری بیوی کے والد کی دوسری بیوی) کوایک ہی نکاح میں جمع کرنا جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ

مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی اور سسر کی بیوی جبکہ وہ بیوی کی ماں (ساس) نہ ہو شادی کرلے ، اوراس میں کوئی حرج نہیں کہ وہ اس عورت (سسر کی بیوی) سے شادی کرلے اگرچہ اس کے خاوند کی بیٹی بھی اس کے پاس ہے ، اس لیے کہ ان دونوں بیوی کے مابین کوئی تعلق ہی نہیں ، یعنی اس کی پہلی بیوی اوراس کے والد کی بیوی کے مابین ۔

بلکہ جوحرام ہے وہ یہ کہ دوبہنوں کوایک ہی نکاح میں جمع کرلیا جائے ، یا پھر بیوی اوراس کی خالہ یا پھوپھی کوجمع کرنا حرام ہے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (22302) کے جواب کا مراجعہ کریں ۔

اوراس کے علاوہ باقی سب حلال ہے ، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالی نے نکاح میں حرام عورتوں کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا :

اوران عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئیں ہیں کہ اپنے مال کے مہر سے تم ان نکاح کرنا چاہو ۔۔ النساء (24) ۔

اورماں اوربیٹی کے مسئلہ میں تفصیل ہے :

اگر توبیٹی بیوی ہو تو اس کی ماں (یعنی ساس) صرف عقد نکاح کے ساتھ ہی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

اوراگر بیوی ماں ہے تو پھر اس میں تفصیل ہے :

-اگر توخاوند نے اس سے دخول کرلیا ہے (یعنی ہم بستری) تو اس صورت میں اس کی بیٹی محرمات ابدیہ میں شامل ہوگی ۔

-اوراگر اس سے دخول نہیں کیا تو پھر (بیٹی) اس پر اس وقت تک حرام ہے جب تک اس کی ماں کو نہیں چھوڑتا ۔

اس کی دلیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تمہاری ساس ، اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کرچکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں النساء (23) ۔

دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (134/3) ۔

واللہ اعلم.

23435